

نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ۲ | قیمت سالیانہ معہ محصول

نمبر ۲ - جلد ۸ | لودیانہ ۸ر جنوری ۱۸۸۰ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گُل ازر ورڈکی

آتا ہے جو عیسٰی پاس ہوتی خطائیں اُسکی معاف۔
خون مسیح ہے درمان خاص داغ گنہ ہوں جس سے صاف
تھکے و ماندے جتنے ہو مژدہ ہے یہہ اُن سب کو۔
آرام حقیقی اُس سے لو دیتا ہے وہ با الطاف۔
دیکھو یارو اُسکا کار اُسکی اُلفت اُسکا پیار۔
جان تک اپنی کی ہے نثار پورا ہوئے تا انصاف
عشق میں جسکے ہوں میں اسیر اسکا نہیں ہے کوئی نظیر۔
شاہ بھی ہیں اُس در کے فقیر شہرہ ہے یہہ ہر اطراف
سارے ملایک دن اور رات کرتے جسکی حمد و صفات۔
بشر کی کہنے کیا ہے بساط لکھے جو اسکے گُل اوصاف
شمس و قمر میں اُسکا نور روشن ہے جوں شعلہ طور۔
حسن سے اُسکے ہے یا معمور زمین سے لیکے تا قاف
وعدونکو رکھ تو اُسکے یاد ہر دم رہ ہر حال میں شاد۔
بر آویں سب تیری مراد سمجھ نہ گُل یہہ قول خلاف

نور افشان

بقیہ اُس چور کا احوال جو مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا

——— تیسرا امر جو قابل غور ہے وہ یہہ ہے کہ اگر کوئی حالت نزع میں یہہ کہے کہ میں گناہ سے توبہ کرتا ہوں اور اب مسیح پر ایمان لاتا ہوں تو یہہ یقین نہیں ہوتا کہ اسوقت یہہ اس حالت میں گناہ سے سچی توبہ کرتا ہے۔ پر اُسکے پچھتانے اور افسوس کرنے کا باعث صرف موت کا خوف سمجھنا چاہئے۔ اکثر ایسا بہت واقع ہوتا ہے کہ جب شریر مرنے لگتا ہے اور موت کا خوف اُسپر غالب ہوتا ہے تو اُسکو سوائے توبہ کے اور کوئی چارہ نظر نہیں آتا۔ اُسوقت وہ یہہ کہتا ہے کہ افسوس میں نے گناہ کیا پر اب توبہ کرتا ہوں۔ مگر بعض وقت ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان قریب المرگ ہو کر اور گناہ سے توبہ کر کے تندرست ہو جاتا ہے تو فوراً حالت تندرستی میں اُسکو توبہ کا کچھ بھی خیال نہیں رہتا ہے اور پھر اُسی بدراہی میں پڑ جاتا ہے جیسا کہ نزع و توبہ سے پیشتر بدراہی میں مشغول تھا۔ چنانچہ یہاں پر ایک تمثیل درج کیجاتی ہے جس سے بیان مندرجہ بالا کی صداقت ہوگی +

تمثیل

ایک مرتبہ ایک جہاز جسپر بہت سے مسافر سوار تھے سمندر میں چل رہا تھا۔ مگر جسقدر مسافر تھے نہایت ہی عیش دوست اور عشرت کے محب تھے اُس جہاز میں بھی تمام دنیاوی عیش و عشرت و گمراہی و بدراہی میں مشغول رہتے چلے آتے تھے اُنکو کچھ بھی

خیال نہیں تھا کہ گناہ سے ڈرنا کیا ہی۔ اور توبہ کرنے سے کیا فایدہ ہی۔ اتفاقاً ایک روز ہوا کا طوفان آیا اور بادل بھی چاروںطرف سے چڑھ آیا۔ جہاز ہوا کی مخالفت کے سبب گرداب میں آگیا اور سمندر کی لہروں اور موجوں نے جہاز کو قریب غرق کرنے کے پہونچایا۔ جوں جوں ہوا چلتی تھی تیوں تیوں جہاز کو سمندر کی لہریں ٹکراتی تھیں۔ جب مسافروں نے جو اُسپر سوار تھے یہہ دیکھا کہ بس اب جہاز کے ڈوبنے میں کچھ بھی شک وشبہ نہیں ہی اور ڈوبا چاہتا ہی تو سب یکبارگی ملکر یوں پکارنے لگے کہ ای خداوندیا ارحم الراحمین تو ہم پر اپنا فضل کر اب ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں تو ہمکو بچالے۔ اور ہم کبھی گناہ نہیں کرینگے۔ تو ہماری توبہ کو قبول کر۔ کچھ عرصہ بعد ہوا کا طوفان بند ہوگیا اور بادل بھی ہٹ گیا۔ جہاز عمدہ حالت میں ہوکر چلنے لگا۔ مگر اُن مسافروں نے جنہوں نے گناہ سے توبہ کی تھی ہرگز بھی خیال نہ رکھا اور پھر بدستور اُسی جہاز میں وہی عیش وعشرت کرنے لگے۔ پس اس تمثیل سے صاف پایا جاتا ہی کہ اکثر شریر حالت نزع میں صرف موت کے خوف سے توبہ کرتا ہی نہ کہ سچے دل سے اپنے گناہونکا اقرار یہہ ہمارا دعویٰ نہیں کہ سچی توبہ مرتے وقت قبول نہیں ہوتی کیونکہ خدا کے سامنے کوئی امر غیر ممکن نہیں ہی مگر ہم یہہ کہتے ہیں کہ اگرچہ ممکن ہی لیکن تو بھی اکثر ایسی توبہ سچے دل سے نہیں کیجاتی کیونکہ سوائے اُس بدکار کے ذکر کے جو عنوان میں دیا گیا ہی ساری بائبل میں کسیکا ایسا بیان نہیں پایا جاتا جیسا کہ اُس بدکردار کا جسکو خداوند نے کہا کہ تو آج میرے ساتھ بہشت کی خوشیوں میں شامل ہوگا +

کسی شخص کو یہہ خیال نکرنا چاہئے کہ چلو اب تو عیش وعشرت اور دنیا کی خوشیاں کرلو پھر آخری وقت میں یہانتک کہ جب نزع کا وقت پہونچیگا تو توبہ کرلیجاویگی اور خدا بخشدیگا۔ ایسے خیال کرنے والے اکثر ہلاکت میں پڑتے ہیں +

ہمارے ناظرین اخبار اسپر غور کرکے دیکھیں کہ توبہ کا وقت کب ہی۔ ہمارے نزدیک توبہ کا ابھی وقت ہی کیونکہ کسی کو خبر نہیں ہی کہ موت کب آتی ہی پس چاہئیے ابھی سچے دل سے توبہ کرکے مسیح پر ایمان لاویں تاکہ وہ جسنے گنہگاروں کے واسطے اپنی جاندی ایمان لانے والوں کو اُس حقیقی بادشاہی میں داخل کرے جہاں ہر طرحکا سکھ وآرام ابدی ہی کیونکہ کلام مقدس میں لکھا ہی کہ اب قبولیت کا وقت ہی دیکھو اب نجات کا دن ہی +

علاوہ ان تین امور کے جنکا ذکر ہوچکا ہی اس احوال سے مسیح کی ایک اعلی درجہ کی محبت ورحمت پائی جاتی ہی کہ وہ نہایت ہی رحیم وکریم ہی کیونکہ جو کوئی اُسکے پاس آتا ہی کیسا ہی گنہگار کیوں نہ ہو اُسکو وہ قبول کرتا ہی۔ جو کوئی اُسکو ڈھونڈھتا ہی سو پاتا ہی۔ جو کوئی اُسپر ایمان لاکر نجات کے لئے اُسپر بھروسہ رکھتا ہی تو وہ حیات ابدی کا وارث بنجاتا ہی۔ چور مذکور نے جبدم مسیح سے سچائی کے ساتھ معافی مانگی تو مسیح نے اُسیدم اُسکو معاف کردیا بلکہ اُسکو قبول کرکے اپنی بادشاہت میں شامل کرکے بہشت کی خوشیوں میں داخل کردیا +

پھر اُس عورت کے بیان کو جو زنا میں پکڑی گئی تھی جسکا ذکر یوحنا کی انجیل کے ۸ باب ۳ آیت سے ۱۱ آیت تک لکھا ہی دیکھو یعنے آخرکار مسیح نے اُس سے کہا کہ میں بھی تجھپر حکم نہیں کرتا جا اور پھر گناہ نکر۔ اور اسیطرح کلام مقدس کے چند مقامات میں لکھا ہی کہ جب سب سے بڑے گنہگاروں نے آنکر مسیح سے معافی مانگی اور اُسپر ایمان لائے تو اُسنے فوراً اُنکو قبول کیا۔ جیسا کہ مسیح زمانہ سلف میں گنہگاروں کو معاف کیا کرتا تھا ایسا ہی زمانہ حال میں بلکہ ابھی جو توبہ کرکے اُسپر ایمان لاتا ہی تو ضرور گناہ کی معافی اُسکو ملتی ہی اور مسیح اپنے بیش قیمت لہو سے پاک کرتا ہی اور اپنی جلالی بادشاہت میں ورثہ دیتا ہی +

دیکھو پولوس رسول کا قول یہانپر کیسا صادق آتا ہی

کہ یہہ دیانت کی بات اور بالکل پسند کے لایق ہی کہ

مسیح عیسیٰ گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا اور میں

اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں +

صفائی حساب

آجکل حساب ۱۸۹۷ء کی صفائی درپیش ہی اسلئے صاحبان مشتریان اخبار نورافشاں کی خدمت میں التماس ہی کہ براہ مہربانی جلد توجہ فرماکر حساب کی بیباقی فرماویں اور ہمکو خطوط نویسی ورروانگی بل ہائے سے معاف رکھیں +

تقیہ محمدی دین خدا کیطرف سے ہی یا نہیں

معجزے اور پیشین گوئیاں

پھر بہاوے تو اُس کے بیچ نہریں چلا کر یا گرا وے آسمان ہم پر جیسا کہا کرتا ہی ٹکڑے ٹکڑے یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن یا ہو جاوے تجھ کو ایک گھر سنہرا یا چڑھ جاوے تو آسمان میں اور ہم یقین نہ کرینگے تیرا چڑھنا جب تک نہ اُتار لاوے ہم پر ایک لکھا جو ہم پڑھ لیں تو کہہ سبحان اللہ میں کون ہوں مگر ایک آدمی بھیجا ہوا۔ اور کہتے ہیں کیوں نہ اُتریں اُسپر آیات اُس کے رب سے تو کہہ نشانیاں تو ہیں اختیار میں اللہ کے اور میں تو یہی سُنانے والا ہوں کھول کر۔ اِن آیتوں سے صاف ثابت ہی کہ محمد کو معجزے کا اختیار نہ تھا اور جو لوگوں نے بیان کیا کہ اُس نے معجزے ظاہر کئے یہہ قرآن کی رو سے خلاف ہی کیونکہ اُس نے نہ صرف کہا کہ میں نے معجزہ نہیں کیا بلکہ سبب بھی بیان کیا کہ کیوں معجزہ نہیں دکھایا یعنے اِس سبب کہ پیشتر رسول اور نبیوں نے معجزے دکھلائے اور لوگ ایمان نہ لائے اِس لئے لکھا ہی کہ اور معجزہ نہ کرونگا وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ۔ یعنے ہم نے اسی سے موقوف کیں نشانیاں بھیجنی کہ اُن کو اگلوں نے جھٹلایا۔ اب سمجھنے کی جگہہ ہی کہ کون سچ کہتا ہی قرآن یا حدیث قرآن میں ہی کہ خدا نے دنیا کی پیدایش کے پیشتر لوح محفوظ پر لکھا کہ محمد صاحب معجزہ نہ کرینگے کیونکہ کچھ فایدہ نہیں اور حدیث کہتی کہ حضرت نے معجزے کئے اب منصف ہیں انصاف کرے کہ سچ کیا ہی +

نبوت تو ایک لکھی ہی چنانچہ لکھا ہی سورہ روم آیت ـ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ یعنے دب گئے ہیں روم لگتے ملک میں اور وے اُس دبنے پیچھے اب غالب ہونگے۔ اِس کے مطابق حدیث میں بھی پیشین گوئی کا بیان ہی اور وہ بے شک پورا ہوا اور نہ صرف ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ کیونکہ رومی ایرانیوں پر غالب آئے اور ایران والے رومیوں پر بھلا اور کون سی لڑائی ہی جس میں ایسی پیشین گوئی پوری نہ ہوگی اُس کے واسطے عالم الغیب ہونا ضرور نہیں ہی اگر ضرور ہوتا تو کیا محمد صاحب بیان کرتے چنانچہ آپ نے فرمایا ہی کہ غیب کی بات خدا اکیلا جانتا ہی میں نہیں جانتا سورہ یونس ۲ آیت وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ یعنے کہتے ہیں کیوں اُس کے رب سے اُس پر ایک نشانی نہ اُتری سو تو کہہ چھپی بات اللہ ہی جانے سو راہ دیکھو میں تمہارے ساتھ ہوں راہ دیکھتا۔ پس خدا کی مہر یعنے معجزہ اور پیشین گوئی محمد کی پیغمبری پر نہیں ہی اور وہ کیونکر ہو سکتا ہی قرآن تو خدا کی طرف سے نہیں ٹھہرا تو کس طرح خدا اپنی مہر ایسی بات پر کریگا جو اُس کی طرف سے نہیں ہی +

پہلے بیانات سے ثابت ہوا کہ دین محمدی خدا کیطرف سے نہیں کیونکہ دین حقیقی کے نشان اُس میں پائے نہیں جاتے۔ لیکن اگرچہ قرآن کلام اللہ نہیں ہی توبھی اُس میں بہت سی باتیں اچھی ہیں +

منقولات

بقیہ ایمان فتحمند

برہمو سماج اور دین عیسوی

تب رام دیال نے کہا کہ ای پیارے دوست اِبات میں آپکی ایک بڑی بھول دکھائی پڑتی ہی اور ساری دنیا کی تواریخ سے معلوم ہوتا ہی کہ اپنے سدھراؤں کی طاقت اِنسان میں پائی نہیں جاتی ہی۔ کیونکہ صرف اُن ملکوں اور خاندانوں میں جنھیں مسیحی مذہب جاری ہی اور غالب بھی ہی یہہ اصلاح اور ترقی وہیں دیکھہ پڑتی ہیں۔ سب دوسرے لوگوں میں توہم اور خرابی زیادہ ہوتی جاتی ہی اور اس حالکے کتنے سبب بھی صاف ظاہر پڑتے ہیں جیسے +

۱۔ اُن ملکوں میں سچائی جھوٹھائی بھلائی برائی کے کاموں اور خیالوں کا کوئی پکا صحیح قانون مقرر نہیں ہوتا ہی۔ اِس لئے اِن بھاری باتوں کا طرح طرحکے دستور اور سمجھ جو آپسمیں مختلف بھی ہیں جاری ہو رہے ہیں +

۲۔ جس جس ملک میں جو جو قاعدہ اکثر کر کے قبول کئے جاتے ہیں سو بھی کچھ سچے اختیار و زور نہیں رکھتے ہیں کیونکہ صرف روایت کے طور سے یا کبھی نئی باتوں سے جاری ہو گئے ہیں اور اُن کی جڑ و سبب و مطلب تھوڑے لوگ سمجھتے اور پوچھ بھی لیتے ہیں +

۳۔ جو میںنے ابھی برہمو سماج کے قاعدوں کی بابت کہا سو اسیطرح سے اوپر کی باتوں کی مانند سب انسانی بناوٹ اور وہمی مذہبوں اور مجلسوں کے قاعدوں پر ٹھیک مٹھتا ہی یعنے کہ معقول قانون و بیان سے جو جو

بھٹکا وُیا چوک ہوجاوے بلکہ خدا کی شریعت کا ٹالنا ہووے تو اُنکے لئے کہیں کچھ پورا علاج دیکھنے میں نہیں آتا ہی - یقیناً تو وے سب بیان کئے ہوئے علاج صرف بیرونی کم قدر بے فایدہ اور بے مطلب ٹھہرتے ہیں کیونکہ گناہ کی جڑ تک نہ پہونچکے اُسکو کبھی اوکھاڑ نہیں سکتے ہیں بلکہ اکثر ایسے دینوں اور مذہبوں میں گناہ کی اصل بُرائی کی سمجھ و پہچان وآگاہی بھی نہیں پائی جاتی تو اُنمیں اُسکی بہتری کیا اُمید ہو سکتی ہی +

۴ - اِس ہی طرح سے اُن سبھوں میں اور برہمو سماج میں بھی خدا اور آئندہ کی زندگی اور نجات اور انسان کی سچی روحانی حالت کی کیا زمانہ گذشتہ کیا زمانہ حال کیا زمانہ اِستقبال کی کچھ بھی یقینی یا سچی خبر پائی نہیں جاتی ہی صرف اِنسان کے خیال و وہم و گمان ملتے ہیں اور اگرچہ اُن میں کوئی کوئی بات باقاعدہ یوں ہی سچی بھی ٹھہرے تو بھی اُسکی سچائی کی کوئی کافی یا مناسب دلیل کہیں نظر نہیں آتی ہی سو اِسکے سبب بے اختیار نایقینی چنچل اور غیر صحیح ٹھہرتے ہیں اِس حال میں کیا تعجب ہی کہ اُنکے پیرؤں میں بھی کسیطرح کی یگانگی یا موافقت یا مشابہت نہیں ملتی ہیں - کوئی کوئی الگ الگ ذات ماننا کوئی کوئی مورت پوجا کوئی کوئی اور دستور العمل کوئی کوئی عورتوں کی تعلیم کوئی کوئی ویدانت مت وغیرہ ہر ایک جیسے جی میں آوے تیسے ماننا یا نہیں ماننا ہی اور ہر ایک کا سبب ایک ہی طرح کا ہی یعنے دلکی خوشی جو سچ مچ کچھ سبب تو ہی نہیں - کیا آئندہ کی زندگی اور نجات کی باتیں ایسے نایقینی گمانو پر چھوڑنا چاہئے + پرسنا بولا اِن باتوں کی بابت ایسی سمجھ آپکے دل میں کب اور کسطرح سے آئی ہی - اور آخر کو آپنے اُنکا خاطر پسند کھولا و کن کن دلیلوں سے سچی دین میں پایا +

رام دیال نے جواب دیا جب بڑی خطرناک بیماری کے سبب میں مرنے پر تھا تب ہی عاقبت کی سچی فکر میرے دل میں اُٹھی اور میں اپنی نجات کی بابت سچ مچ فکرمند اور سرگرم ہوگیا کیونکہ ایسی حالت میں خیالی بات اور گمان بے فایدہ ہیں - پھر جو کچھ خداوند یسوع مسیح کی بابت میں نے پہلے ہی سے سن لیا تھا یعنے کہ وہ اُلوہیت کا سچا اوتار ہوکے اِس دنیا میں آیا اور دنیا کے گناہوں کے کفارے کے لئے اپنی جان دیکے مارا گیا تیسرے دن موت پر فتحمند ہوکے قبر میں سے جیتا نکلا اور آسمان کو چڑھ جانے سے پہلے شاگردونکو حکم دیا کہ سارے جہان میں جاکے یہہ خوشخبری سناؤ کہ جو کوئی مجھپر ایمان لاوے گناہ کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی پاویگا یہہ سب بیان نئی طرح کے مطلب اور اثر سے میرے دل میں آئے اور مجکو یقیناً دیکھ پڑا کہ اگر یہہ احوال آزمائے جاکے سچے اور صحیح ٹھہرے تو نجات کی سچی راہ ضرور یہی ہوگی +

پھر میں جب چنگا ہوا تب دعا اور دل سوزی سے دریافت کرکے اُسکو سچا پایا اور جب سے میں نے دلکا ایمان خداوند پر رکھے اور اُسکی بیش قیمت محبت سے عاشق ہوکے اُسکی خدمت میں اپنے تئیں دیدیا ہی تب سے میرے دل میں پورا آرام اور مستقل ایمان بنا رہا ہی کہ اُس خداوند کے کفارہ سے میں نجات پاؤنگا بلکہ روز بروز پاتا بھی جاتا ہوں - آپ بھی اُسکو آزمایئے تو بیشک سچا پاوینگے +

رام دیال کے اُس بھاری اور اگسانے والے بیان سے پرسنا کے دل میں بڑی ہی تاثیر ہوئی - لیکن اِس تاثیر کا بیان آئندہ کیا جاویگا کہ اُن تین دوستونکی ملاقات کسطرح سے تمام ہوئی +

باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

لنڈن - ۲۹ - دسمبر ۱۸۷۹ء - شہزادی یوجنی صاحبہ ماہ فروری میں زولولینڈ کو روانہ ہوگی +

کل پل موسومہ ٹے پر ایک بڑا خوفناک حادثہ گذرا پل مذکور سخت طوفان کے باعث کسی قدر ٹوٹا ہوا تھا اور جب مسافر ٹرین ایڈنبرا سے ڈنڈی کو جارہی تھی تو وہ اِس پل سے نیچے دریا میں چلی گئی لوگ خیال کرتے ہیں کہ دو سو مسافر ڈوب گئے ہیں +

گولاگھاٹ براہ کیمپ ناگا - ۲۴ دسمبر ۱۸۷۹ء - ۲۲ دسمبر کو موضع سب ہیما کا مقام جسکو میجر ایوانس صاحب نے ماہ نومبر میں تباہ کردیا تھا پھر دیکھا گیا - ہماری جماعت کا اِس مقام پر مقابلہ ہوا مگر ناگا والوں کو شکست ہوئی اور اُنکا بہت سا غلہ جو اُنہوں نے موضع مذکور کے نواح میں جمع کیا ہوا تھا برباد کردیا - اقوام ناگا کو منتشر کرنے کے واسطے چوکیات سے آدمی ہر روز بھیجے جاتے ہیں - ہماری کارروائی کا اقوام مذکور پر بہت عمدہ اثر ہوتا ہی اور اُنکی ۱۲ توپیں لی گئی ہیں اور بہت سی حال میں لیجاتی ہیں - بہت سے آدمی اطاعت کے خواہشمند ہیں - سنا جاتا ہی کہ اقوام کونوما کے مابین جو پرنیال کی پہاڑیونپر مقیم ہیں رسد کے نہ ہونے کے باعث باہمی تنازعات ہورہے ہیں اور اُن میں سے بہت سے آدمی مطیع ہونا چاہتے ہیں +

جنرل نیشن صاحب معہ سٹاف اور توپوں کے ۲۳ - دسمبر کو کونوما سے روانہ ہوئے - مسٹر ڈمینٹ صاحب مقتول ڈپٹی کمشنر کی لاش کوہیما کی نواح میں دفن ہوئی ہوئی - ۱۶ دسمبر کو

ملی - ۲۴ - تاریخ کو بیمار اور مجروحین کا ایک قافلہ کو ہستانی علاقہ کو روانہ ہوا +

کلکتہ - ۳۰ - دسمبر ۱۸۷۹ء - جنرل برایٹ صاحب خبر دیتے ہیں کہ عظمت اللہ خان و محمد حسین سابق گورنر جلال آباد اور سرداران قوم لغمان نے دو ہزار آدمیوں کے ساتھ ۲۹ - تاریخ کو کرنل نارمن صاحب پر جگدلک کے مقام پر حملہ کیا - کرنل نارمن صاحب کے پاس پزدان سے کمک بھیجی گئی اور اُنہوں نے دشمنوں کو بھگا دیا - ہماری طرف سے لفٹنٹ رایٹ صاحب اور ایک اور آدمی مارا گیا اور رجمنٹ نمبر ۸ کا ایک آدمی زخمی ہوا - کرنل نارمن صاحب آج سیاہ بابا اور لتا بند پر پھر قبضہ کرنیکے واسطے دو توپوں ہزارہ پہاڑی باڑی اور رجمنٹ نمبر ۲۴ پیادگان پنجاب و ایک بازو رجمنٹ سکھان نمبر ۴۵ کے ساتھ روانہ ہوتے ہیں تار برقی کی لین پھر نصب کی گئی ہے اور آج بالکل امن ہے +

کلکتہ - ۳۰ - دسمبر ۱۸۷۹ء - جنرل رابرٹس صاحب ۲۷ دسمبر کو خبر دیتے ہیں کہ آج صبح کے وقت جنرل بیکر صاحب رجمنٹ نمبر ۷ کے پانچسو آدمیوں اور رجمنٹ ہائے مندرجہ ذیل کے چار سو آدمیوں کے ساتھ کوہستان کو روانہ ہوتے ہیں +

رجمنٹ نمبر دویم گورکھان و گائیڈ اور پنجم پیادگان پنجاب ... ۷ اریفل - رسالہ سواران گائیڈ اور چار ضرب توپ پہاڑی ہزارہ باڑی - کل رات پھر برف پڑی +

شیرپور سے ہزار گز کے اندر جسقدر دیوار و احاطے ہیں اُن سب کو محمد شریف و محمد خان کے قلعوں کے ساتھ جنہوں نے ۱۸۴۱ء میں برٹش افواج کو تردد میں ڈالدیا تھا مسمار کیا جارہا ہے توپخانہ کے واسطے تمام دروازوں سے شہر اور سیاہ سنگ و نیز شیرپور کیطرف سڑک درست ہو رہی ہے اور دریائے کابل کے واسطے دو پُل بنائے جارہے ہیں - نواح کابل کا علاقہ بہت جلد خاموش ہو رہا ہے +

ہندوستان سے کابل میں ڈاک کے ذریعہ سب سے آخری خبر ۱۲ - دسمبر کو اور تار کے ذریعہ ۱۸ - دسمبر کو پہونچی +

کلکتہ - ۳۱ - دسمبر ۱۸۷۹ء - صاحبان مندرجہ ذیل کو انڈین ایمپایر کے تمغے عنایت ہوئے +

سردار عطر سنگھ صاحب - ڈاکٹر اے سی برنل صاحب - ڈاکٹر ڈبلیو آر کارنش صاحب سر پی کا نلیف اون صاحب - میجر جنرل سر ہنری ڈیلی صاحب - پنڈت ایشر چندر و دیا ساگر صاحب - نادر لافنٹ صاحب - مسٹر ایس پی ڈبلیو وی لیوک صاحب - مسٹر سی جے لائیل صاحب - مسٹر سی جی ڈبلیو میکفرسن صاحب - آنریبل سر ہمایون جاہ صاحب بہادر مسٹر ڈی بنکٹی صاحب - مسٹر آئی آرسٹن صاحب - مسٹر سی ای بٹ مین صاحب - لفٹنٹ جنرل سر ایف ایس رابرٹس صاحب - پنڈت سروپ نارائن صاحب - قاضی شہاب الدین صاحب - مسٹر جی بیلی صاحب - بابو سرندر و ناتھ صاحب ٹگور - مسٹر رینلڈ ٹامس صاحب +

کلکتہ - یکم جنوری ۱۸۸۰ء - جنرل رابرٹس صاحب ۲۸ دسمبر کو کابل سے خبر دیتے ہیں کہ کل جنرل بیکر صاحب کی فوج نے ۱۲ میل تک کوچ کیا اور میر بوچا سرغنہ اقوام کوہستان کے قلعہ سے ۶ میل کے فاصلہ پر تھے - کوہستان لوگار اور دیگر اضلاع کے باشندوں نے مطیع ہونے کے واسطے درخواست کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو سزا دشمنوں کو دیگئی وہ بہت سخت تھی اور وہ بالکل منتشر ہوگئے - سنا جاتا ہے کہ دو ہفتہ کی لڑائی میں اُنکے تین ہزار آدمیوں کا مجروحین و مقتولین کے ساتھ نقصان ہوا - کپتان ہگر صاحب جو جنرل گف صاحب کے برگیڈ کے ساتھ گندمک سے آئے تھے فی الفور وہاں واپس جائینگے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آمد و رفت کے قایم کرنے میں کامیابی حاصل کرینگے ہندوستان سے ۲۴ - تاریخ تک کے پیغامات تار برقی لیکر ایک قاصد آج آیا ہے مگر خط کوئی نہیں ہے - موسم صاف اور اچھا ہے مگر سردی بہت زیادہ ہے - سمّو وڈ سپاہی رجمنٹ نمبر ۹۲ اُن زخموں سے جو ۲۳ - تاریخ کو آئے تھے کل مر گیا - جنرل رابرٹس صاحب ۳۰ دسمبر کو خبر دیتے ہیں کہ جنرل بیکر صاحب کی سپاہ بغیر مقابلہ کے قلعہ میر بوچا میں پہونچ گئی - اور قلعہ کو خالی پایا قلعہ کو منہدم کر دیا گیا - فوج مذکور کابل کو واپس آجاویگی - جگدلک سے دو سو آدمیوں نے آکر سیہ بابا پر قبضہ کر لیا رجمنٹ سکھان نمبر ۳ کل کو لتا بند پر قبضہ کرنے کے واسطے جائیگی اور جبتک ایک اور رجمنٹ جبر سے اُسکی جگہہ نہ آئے اُسی جگہہ رہیگی کل شب الہ متیاس الحرارت ۱۹ درجہ سردی پر تھا جنرل برایٹ صاحب خبر دیتے ہیں کہ ۳۰ - تاریخ کو ایک فوج بارکاب سے بمقابلہ چند دیہات کے روانہ ہوئی جنہوں نے پچھلے دنوں ہماری چوکیات پر حملات کرنے میں بڑی مستعدی ظاہر کی تھی مقامات مذکور کو فتح کیا گیا اور باشندوں نے اطاعت قبول کی اور کوئی گولی نہ چلنے پائی اُن باشندوں کے سرداروں کو گرفتار کرکے کیمپ میں لایا گیا ہے یہہ کارروائی بہت کامل اور کامیابی کے ساتھ ہوئی +

کابل ۳۱ - دسمبر - براہ پیروان - کل سپاہیوں کا ایک گروہ لاشوں کی تلاش کے لئے روانہ کیا گیا - چنانچہ گروہ کو کپتان ہارڈی صاحب جو توپخانہ سے متعلق تھے اور لفٹنٹ فوربس صاحب جو رسالہ نمبر ۱۴ سے متعلق تھے اور رسالہ بھالہ بردار نمبر ۹ کا ایک نایک اور رسالہ نمبر ۱۴ کے ۵ سواروں کی لاشیں دستیاب ہوئیں +

کلٹر باشلہ کے باشندوں نے جہاں چند توپیں رہگئی تھیں لاشوں کو بے تربیت دفن کیا تھا۔ اور کلٹر باشلہ کے باشندوں نے گروہ مذکور سے نہایت دشمنی کی چنانچہ پلٹن نمبر ۲۸ کے چند سپاہیوں نے چند آدمیوں کو گرفتار کرلیا اور کیمپ میں لے آئے +

اُن آدمیوں سے جو گرفتار کئے گئے تھے آج دس آدمیونکو پھانسی دیگئی۔ اور اُن دسوں آدمیوں میں ایک آدمی وہ بھی شامل تھا جو سفارت کے قتل میں شریک ہوا تھا +

آج جنرل بیکر صاحب واپس آئینگے۔ پلٹن نمبر ۳۳ جو جنرل چارلیس گاف صاحب کی برگیڈ سے متعلق ہے چند روز کے بعد بالاحصار میں مقیم ہوجائیگی۔ اس عرصہ میں بالاحصار جو بہت خراب و خستہ ہوگیا ہے صاف کیا جائیگا +

اُس لڑائی میں جو آخر مرتبہ ہوئی ہے ہمارا نقصان مندرجہ ذیل ہوا۔ ۹۰ سپاہی جنمیں ۳۰ افسر تھے مقتول ہوئے۔ ۲۰۰ سپاہی زخمی ہوئے۔ اور اُنمیں سے دو سپاہی زخموں کے باعث سے مرگئے +

۴ جنوری ۱۸۸۰ع کو ایک بدرقہ یہاں سے روانہ کیا جائیگا۔ کپتان سپنز صاحب جو پلٹن گھاگرہ نمبر ۲ سے متعلق تھے انکی لاش دستیاب ہوگئی ہے +

کلکتہ ۲ جنوری ۱۸۸۰ع۔ جنرل رابرٹس صاحب کے پاس سے ۳۱ دسمبر کی خبر آئی ہے کہ جنرل بیکر صاحب کا برگیڈ آج کابل میں واپس آئیگا۔ اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کوہستانی سرداروں میں سے بہت لوگ کابل میں آئے اور بعضے آرہے ہیں تاکہ اطاعت قبول کریں +

پلٹن سکھان نمبر ۳۲ آج لتابند کی طرف روانہ ہوگی — کپتان نگر صاحب رسالہ بنگال نمبر ۱۲ کی ایک کمپنی لیکر ۲۹ دسمبر کو لتابند میں پہونچ گئے — صاحب موصوف لتابند سے خبر دیتے ہیں کہ یہانسے خیبر تک راستہ صاف ہوگیا ہے +

سر ایم کنیڈی اور اُن کے مصاحب ۴ جنوری کو ہندوستان کی طرف روانہ ہونگے۔ شہر کابل کے باشندے جو اپنے گھرونکو چھوڑکر چلے گئے تھے اب واپس آنے لگے ہیں۔ اور غلہ وغیرہ اسباب بھی جمع ہونے لگا ہے +

لنڈن ۔ ۲ جنوری۔ حضور قیصر ہند نے سرایولنڈوڈ کو حکم دیا ہے کہ بادشاہ زادی یوجنی کے ساتھ ماہ فروری میں تم ملک زولو میں جاؤ +

کلکتہ ۳۔ جنوری۔ جنرل برائٹ صاحب رپوٹ کرتے ہیں کہ خیبر کے راستہ میں جو رسالے و پلٹن و باڑی مقیم تھیں انکی تبدیلی حسب تفصیل ذیل ہوگئی ہے یعنے توپخانہ کے برگیڈ سی کی باڑی آئی ۲ ضرب توپ لنڈی کوٹل میں چھوڑکر ڈھاکہ میں چلی جائیگی۔ اور توپ خانہ کا برگیڈ نمبر ۹ کی باڑی نمبر ۱۱ کی ۲ ضرب توپ ڈھاکہ سے لنڈی کوٹل میں جائیگی۔ پلٹن یورپین نمبر ۲۵ کی ۲ کمپنی بساول میں جائیگی۔ پلٹن فوسلیر نمبر ۵ کی دوسری کمپنی لنڈی کوٹل میں جائیگی۔ اور توپ خانہ کے برگیڈ ای کی باڑی ڈی کی ۲ ضرب توپ بساول میں جائیگی۔ باڑی مذکور کی جو ۴ ضرب توپ ہیں ۳ جنوری کو جلال آباد میں جائیگی۔ پلٹن یورپین نمبر ۱۲ کی ۲ کمپنی بساول سے جلال آباد میں جائیگی اور پلٹن مذکور کی ۲ کمپنی جو جلال آباد میں ہیں بساول کو تبدیل ہونگی +

قندھار سے جو خبر یکم جنوری کی آئی ہے اُس سے معلوم ہوگیا کہ علاقہ درانی کے لوگ خاموش ہیں۔ اور فرقہ ہزارہ محصول ادا کرچکا ہے۔ اگرچہ علاقہ قلات غلزئی میں کسیقدر ہنگامہ ہورہا ہے مگر تو بھی کچھ خوف نہیں ہے کہ ہنگامہ ہووے۔ مگر داور غزنی کے غلزئی فرقہ ہزارہ کے ساتھ جنگ میں مشغول ہیں کیونکہ فرقہ ہزارہ نے اُنپر حملہ کیا ہے اور غلزئی لوگونکا خیال ہے کہ فرقہ ہزارہ انگریزونکے اشتعالک سے لڑتا ہے +

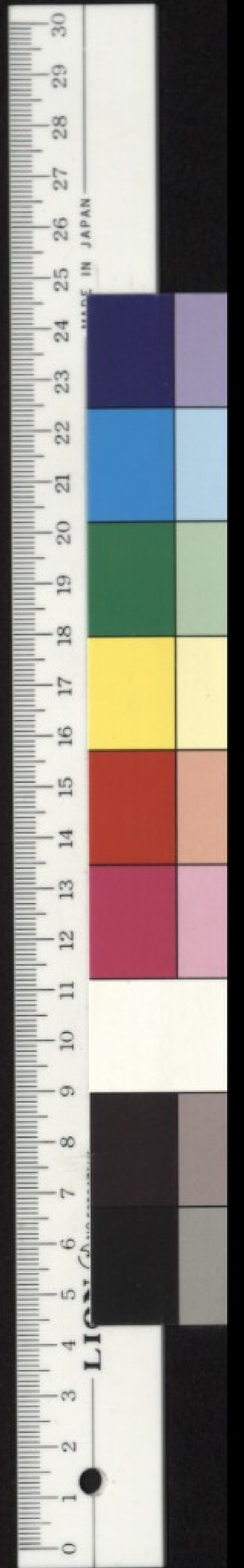
کلکتہ ۴ جنوری۔ غزنی کی طرف سے فرقہ ہزارہ کے چند معزز سردار جنرل رابرٹس صاحب کے پاس آئے اور بیان کیا کہ ہم اس جنگ میں سرکار انگریزی کی مدد دینے کو تیار ہیں۔ جگدلک اور کابل کے درمیان ڈاک کا سلسلہ قایم ہونے لگا ہے۔ فرقہ مہمند اب بالکل خاموش ہے +

اور پہلے جو یہہ شہرت ہوئی تھی کہ فرقہ مہمند میں سے بعضے لوگ دریائے کابل کے پار چلے گئے ہیں سو بالکل غلط ہے +

جنرل رابرٹس صاحب کی رپوٹ سے جو یکم جنوری کی ہے اُس سے معلوم ہوا کہ کابل میں یہہ شہرت پھیل گئی ہے کہ فرقہ ہزارہ کی فوج نے فرقہ وردوک کی فوج پر جو ۲۳ دسمبر ۱۸۷۹ع کو کابل سے فرار ہوئی تھی حملہ کیا۔ اُمید ہے کہ غزنی پر ہمارا قبضہ ہوجاوے +

سب سے آخری خبر سے معلوم ہوا کہ فرقہ ہزارہ اور دیگر لوگ جو سرکار انگریزی کے خیرخواہ ہیں وے غزنی میں سرکار انگریزی کی طرف سے داخل ہوئے ہیں۔ جنرل بیکر صاحب کی فوج ۳۱ دسمبر کو کوہستان سے کابل میں واپس آگئی ہے کیونکہ کوہستان میں کسی نے فوج مذکور کا مقابلہ نہیں کیا۔ وے افسر اور سپاہی جو آخری جنگ میں زخمی ہوئے تھے صحت پاتے جاتے ہیں +

پیرس ۔ ۲ جنوری۔ مسٹر فرلیس نٹ جو وزیر امورات خارجیہ فرانس کے ہیں انہوں نے ایلچی جرمن کے ساتھ ملاقات کی۔ بروقت ملاقات یہہ گفتگو ہوئی کہ فرانس اور جرمن کے درمیان اتحاد قایم ہے +



قسطنطنیہ - ۲ - جنوری - اُس ملّا کا معاملہ جو بائبل کے ترجمہ کرنے کے الزام میں قید ہوا تھا فیصل پا چکا ہے - کل سے ایلچی انگلنڈ اپنا کام شروع کریگا +

لنڈن - ۲ - جنوری - لفٹنٹ جنرل وٹ ہور کمانڈر انچیف کے جنگی سکرٹری مقرر ہوئے ہیں - خبر آئی ہے کہ مسٹر پارنیل جسنے ایرلنڈ میں ہنگامہ برپا کیا تھا نویارک واقع ملک امریکہ میں پہونچ گیا ہے +

قسطنطنیہ ۳ - جنوری - آج سلطان اور ایلچی انگلنڈ کے درمیان ملاقات ہوئی اور ایلچی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ - ۳ - جنوری - آج زار روس نے فوج کا معائنہ کیا اور امرا کی دعوت کی - دعوت کے جلسہ میں یہہ ظاہر ہوا کہ زار روس اور ولیعہد روس کے درمیان صفائی ہو گئی ہے +

فرقہ نہلسٹ فوج روس بہت بھرتی ہو گیا ہے اور سرکار روس اُسکے موقوف کرنے کی تجویز کر رہی ہے +

عبدالرحمان خان اب بلخ میں پہونچ گیا ہے +

راولپنڈی ۵ - جنوری - کپتان کانلی صاحب جو پیوار کے پولیٹیکل افسر ہیں وہاں کی فوج کو آگاہ کیا ہے کہ ہوشیار رہنا چاہئے - جنرل ٹاسٹر صاحب ایوم کی رخصت لیکر یہاں رہینگے - اِس سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ وادی کورم کے باشندے چپ چاپ ہیں اور درپے ہنگامہ کے نہیں ہیں - رسالہ حصار نمبر ۹ آج یہاں داخل ہوگا - اور رسالہ حصار نمبر ۱۰ جسکو حکم ہوا تھا کہ انبالہ میں جائے اب وہ حکم ملتوی ہو گیا - کابل میں سامان جنگ یعنے توپخانہ کے لئے گولہ و بارود کی کمی ہے - ایک خط سے جو کابل کیطرف سے آیا ہے یہہ معلوم ہوا کہ لفٹنٹ ہارڈی صاحب جبکہ گھوڑوں کو توپخانہ سے علیحدہ کر رہے تھے تب قتل ہوئے - اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ اُس توپخانہ کی بیٹری کے ۲۰ گھوڑے بھی مارے گئے - اور یہہ بھی خبر آئی ہے کہ جو فوج مقام تھل میں مقیم ہے اُس میں بیماری پھیل رہی ہے - خاصکر پلٹن نمبر ۲۹ میں ذات الریح کی بیماری زیادہ ہے - چند عرصہ کے بعد اُس دربار کی بابت جو مقام تھل میں ہوا رپوٹ کیجائیگی +

بمبئی - ۵ - جنوری - وے تین دیسی پلٹن جنسے بمبئی کا جدید برگیڈ تیار ہوا ہے اُن تینوں کی نسبت حکم ہوا ہے کہ فوراً کابل کیطرف روانہ ہو جائے - ہفتہ حال میں جنرل برروز صاحب جیکب آباد کی طرف روانہ ہونگے کیونکہ وے برگیڈ کے کمانڈر مقرر ہوئے ہیں - پلٹن نمبر ۸ کو حکم ہوا ہے کہ جمعہ کے روز ۹ جنوری کی شام کو کابل کیطرف روانہ ہو جائے - اور پلٹن دیسی نمبر ۹ کا ایک بازو مقام ما ہو سے پلٹن نمبر ۱ کی جگہہ بلگام میں بھیجا جائیگا - پلٹن دیسی نمبر ۲۳ کی ۲ کمپنی احمدنگر سے پلٹن نمبر ۲۸ کی جگہہ سورت میں بھیجی جائینگی - پلٹن رائفل نمبر ۴ کی ایک کمپنی کو جو شولاپور میں مقیم ہے حکم ہوا ہے کہ پونا کے ہیڈکوارٹر میں جائے - اور جب پلٹن دیسی نمبر ۵ کراچی سے جیکب آباد میں جائیگی تو کمپنی مذکور کراچی کو بھیجی جائیگی +

پشاورہ - جنوری - ایک فوج تیز رو جنمیں حسب تفصیل ذیل پلٹن و رسالے وغیرہ شامل ہیں اب تیار کیجاتی ہے - پلٹن نوسلیر نمبر ۵ کا پہلا بازو - توپخانہ کے برگیڈ ۱۱ کی بیٹری ڈی کی ۳ ضرب توپ - پلٹن مدراس نمبر ۱۵ کے ایکسو سپاہی - پلٹن دیسی نمبر ۱ کے ایکسو سپاہی - رسالہ بنگال نمبر ۴ کی ایک کمپنی - پلٹن مدراس نمبر ۱ آج کوہاٹ سے یہاں پہونچیگی - کل پلٹن نمبر ۱۷ کے پہلے بازو کی کمپنی نوشہرہ سے یہاں پہونچیں +

برلن ۵ - جنوری - نار تھہ جرمن گزٹ میں لکھا ہے کہ ایلچی جرمن جو قسطنطنیہ میں رہتا ہے وہ اُس ملّا کے معاملہ میں جسنے بائبل کا ترجمہ کیا ہے سر اے لیارڈ کے ساتھ متفق رہا کیونکہ جرمن اور انگلنڈ کے درمیان اتحاد ہے +

لنڈن - ۵ - جنوری - سب سے آخری خبر جو پیرو ملک امریکہ سے آئی معلوم ہوا کہ اُس علاقہ کا پریزیڈنٹ بھاگ گیا ہے اور اُسکی جگہہ میں پیرولی صاحب مقرر ہوئے ہیں + سلطنت روم کی شرقی سرحد پر قحط کا زور ہو گیا ہے +

لودیانہ

یکم جنوری ۱۸۸۰ء کو بتقریب خطاب حضور قیصر ہند جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے ایک دربار عظیم الشان منعقد کیا جسمیں تمام ضلع کے روسا و امرا و شاہزادگان وغیرہ حسب دعوت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر تشریف فرما ہوئے - اِس دربار کے لئے پہلے سے ایک بڑا بھاری خیمہ جسمیں ایک ہزار آدمی بیٹھ سکیں خرید اگیا تھا چنانچہ اُسمیں یہہ جلسہ اور دربار ہوا علاوہ ضلع لودیانہ کے طلبہ جنکو انعام دینا تجویز کیا گیا تھا سب حاضر تھے - بعد ۱۲ بجے دن کے یہہ جلسہ شروع ہوا اور تمام صاحبان تشریف فرما ہو گئے - جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے اول طلبہ کو انعام تقسیم فرمایا اور اُسکے بعد ایک سپیچ تحریری اپنی جیب سے نکالکر سید فقیر ظہورالدین خانصاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو دی جو حاضرین جلسہ کو سنائی اُس سپیچ کو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں - پھر سلامی خطاب دا ہوئی اور شام تک کھیل و تماشے ہوتے رہے - رات کے ۶ بجے پریڈ پولیس میں آتشبازی چھوڑی گئی +